REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ ۱۴ شعبان ۱۳۷۷ھ

قیمت فی پرچہ ۱

جلد ۴۷/۱۲ ۶ امان ۱۳۳۷ھش ۶ مارچ ۱۹۵۸ء نمبر ۵۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کراچی سے بخیریت بشیرآباد سٹیٹ پہنچ گئے

کنری ۴ مارچ۔ مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معہ اہلبیت و خدام کراچی سے بخیریت بشیرآباد اسٹیٹ پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

”اہل پاکستان اپنے مسائل کے حل کیلئے محنت سے کام لے رہے ہیں“

دورے کے بعد امریکی مندوب ہنری کیبٹ لاج کا بیان

اقوام متحدہ (نیویارک) ۵ مارچ امریکی سفیر برائے اقوام متحدہ مسٹر ہنری کیبٹ لاج نے ایک پریس کانفرنس میں اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے پاکستان کے لوگوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور کہا وہ اپنے قومی مسائل کو بڑی جانفشانی کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے دس سال کی قلیل مدت میں بہت سے ترقیاتی منصوبے مکمل کر لئے ہیں۔ مسٹر لاج۔ پاکستان۔ ایران بھارت اور افغانستان کے دورے سے گزشتہ اتوار کو واپس آئے ہیں انہوں نے کہا کہ ان چاروں ممالک میں یہ امید عام ہے کہ تخفیف اسلحہ پر مذاکرات دوبارہ شروع ہو جائیں گے اور اعلیٰ سطح کی کانفرنس کے لئے مناسب تیاری جلد شروع کر دی جائے گی۔ ان ملکوں میں امریکہ کے لئے گہری دوستی کے جذبات موجود ہیں۔ مسٹر لاج نے کہا ہے کہ ایران کے حالات دیکھ کر میری بڑی حوصلہ افزائی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں بھی امریکہ کو ایک اچھا دوست تسلیم کیا جاتا ہے اور وہاں کے لوگ اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کا عظیم جذبہ رکھتے ہیں۔

اپنے دورے کے مجموعی تاثرات بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس علاقہ کو روسی سامراج سے بڑا خطرہ ہے اور اس بات کی ضرورت ہے کہ ان ملکوں کے عوام کو یہ باور کرایا جائے کہ جمہوری نظام ان کی مادی اور روحانی بہبود کا ضامن ہے ؛

قومی اسمبلی میں کابینہ کا مطالبۂ زر منظور ہو گیا

ایوان نے تخفیف کی تمام تحریکیں مسترد کر دیں

کراچی ۵ مارچ۔ کل قومی اسمبلی میں مرکزی بجٹ کا دوسرا دور شروع ہوا۔ جبکہ مختلف وزارتوں کے مطالبات زر الگ الگ پیش کئے گئے۔ سب سے پہلے کابینہ کے گیارہ لاکھ دس ہزار روپے کے مطالبہ زر پر غور شروع ہوا۔ اس میں تخفیف کی سات تحریکیں پیش کی گئیں۔ ان تحریکوں پر تین گھنٹے بحث کے بعد ایوان نے یہ مطالبہ زر بآواز بلند منظور کر لیا۔ اور تحریکیں مسترد کر دیں۔

مسٹر فرید احمد نے اپنی تخفیف زر کی تحریک میں حکومت پر الزام لگایا تھا۔ کہ وہ مرکزی کابینہ میں مشرقی اور مغربی پاکستان کے وزیروں کی تعداد مساوی رکھنے اور انہیں مساوی محکمے دینے میں ناکام رہی ہے۔ سپیکر نے اس تحریک کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دی۔

وزیراعظم نون نے بحث ختم کرتے ہوئے اس الزام کی تردید کی کہ ان کی حکومت دونوں صوبوں کے درمیان مساوات کے تناسب کے اصولوں پر عمل نہیں کر رہی ہے۔ آپ نے کہا جب تک میں برسراقتدار ہوں۔ اس وقت تک میں اس بات کا انتظام کروں گا کہ دونوں صوبوں کو ہر چیز نصف نصف کی بنیاد پر ملے

ویسٹ انڈیز نے تیسرا ٹسٹ

ایک اننگز اور ۱۷۴ رنز سے جیت لیا

کنگسٹن ۵ مارچ۔ ویسٹ انڈیز نے پاکستان کے خلاف تیسرا ٹسٹ میچ ایک اننگز اور ۱۷۴ رنز سے جیت لیا ہے۔ دوسری اننگز میں پاکستان کی ٹیم کل ۲۸۸ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی پاکستانی ٹیم کا پہلی اننگ کا سکور ۳۲۸ تھا ویسٹ انڈیز نے اپنی پہلی اننگز میں تین وکٹوں پر ۷۹۰ رنز بنا کر کھیل ختم کر دیا تھا۔ ویسٹ انڈیز اس سے پہلے بھی ایک ٹسٹ جیت چکا ہے پہلا ٹسٹ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا تھا۔

نکسن قائم مقام صدر بن سکیں گے

واشنگٹن ۵ مارچ وہائٹ ہاؤس سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر آئزن ہاور کی صحت کی خرابی کے باعث مسٹر نکسن قائم مقام صدر بن سکیں گے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ مارچ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو چند روز سے ذیابیطس کی شکایت ہو گئی ہے۔ اور پیشاب میں شکر آنے لگی ہے جس کی وجہ سے کمزوری رہتی ہے نقرس کی بھی تکلیف ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائے صحت فرمائیں ؛

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

پیشگوئی لیکھرام کے متعلق اجلاس

۶ مارچ پونے گیارہ بجے قبل دوپہر لیکھرام سے متعلق پیشگوئی کی وضاحت کے لئے جامعہ احمدیہ میں ایک اجلاس ہو گا جس میں علمائے سلسلہ کے علاوہ تعلیمی ادارہ جات کے نمائندگان بھی تقاریر فرمائیں گے امید ہے احباب کی اجلاس میں شمولیت انکے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہو گی اجلاس انشاء اللہ ٹھیک وقت پر شروع ہو گا۔ اور سوا گھنٹہ تک جاری رہے گا۔ (غلام باری سیف ربوہ)

مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس

مجلس انصار سلطان القلم قیادت ربوہ کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ ۶ مارچ سوا چار بجے سہ پہر کمیٹی روم تحریک جدید میں منعقد ہو گا۔ جس میں پروفیسر صوفی بشارت الرحمن صاحب مسئلہ شفاعت کے متعلق اپنا مقالہ پیش کریں گے۔ اور مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے اپنا تازہ کلام سنائیں گے۔ احباب ذوق سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری مجلس انصار سلطان القلم ربوہ)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

- مورخہ ۶ مارچ -

انتخابات

— (قسط دوم) —

سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۴ مارچ ۱۹۵۸ء

ہم نے پچھلی قسط میں عرض کی تھی کہ اگر جداگانہ طریق اختیار کیا جائے۔ تو ہندوؤں۔ عیسائیوں وغیرہ غیر مسلم اقلیتوں کی پاکستان سے وفاداری ناقص رہے گی۔ ان میں خود اعتمادی کبھی پیدا نہ ہو سکے گی اور وہ اپنے آپ کو پاکستان میں محکوم سمجھ کر دوسرے ممالک سے وفاداری کا دم بھریں گے۔ اور پاکستان میں ان ممالک کے جاسوس بن کر رہیں گے اور پاکستانی مسلمانوں کی لوٹ کھسوٹ کو اپنا شیوہ بنالیں گے۔ اس طرح ملک کی سالمیت کو سخت نقصان پہنچنے کا احتمال ہر وقت قائم رہے گا۔

یہ کہنا کہ ہندو اب یہی کر رہے ہیں۔ ہماری دلیل کو توڑ کرتا ہے اب وہ اس لئے ایسا کر رہے ہیں کہ وہ تذبذب کی حالت میں ہیں۔ ہمارے بعض اہل علم حضرات پاکستانی سٹیٹ کا اسلامی نقشہ کچھ اس طرح پیش کر رہے ہیں۔ کہ وہ سمجھتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ اس نقشہ کے مطابق یہاں عمل درآمد ہوا۔ تو ان کی حیثیت صرف محکوموں کی سی ہو کر رہ جائے گی اور وہ پاکستان میں غریب الدیار بن جائیں گے۔ اس لئے جب تک انہیں یقین نہ ہو جائے۔ کہ ان کے تمام حقوق باقی تمام پاکستانیوں کے برابر ہوں گے۔ وہ تذبذب حالت سے نہیں نکل سکتے۔ جداگانہ انتخاب کے لئے غیر معمولی ہنگامہ آرائیاں ان کے تذبذب کو اور بھی تقویت دے رہی ہیں اور اس طرح ہمارے اہل علم حضرات پاکستان کے باشندوں کے ایک عام سے گروہ کو پاکستان کی وفاداری سے محروم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ وہ ہمارے اندر رہ کر ہمیشہ کے لئے غیر ملکی جاسوس بنے رہیں۔

مخلوط طریق کے حق میں جو سب سے بڑی دلیل ہے۔ اور جس کا جواب کوئی نہیں یہ ہے کہ ہندو جو اس ملک میں سب سے بڑی اقلیت ہیں۔ اور پاکستانی قوم کا معتدبہ اور کارآمد حصہ ہیں خود جداگانہ انتخاب کے مخالف ہیں۔ اور مخلوط طریق پسند کرتے ہیں کسی ملک کے لئے اس سے بڑی خوش قسمتی کوئی نہیں کہ اس کی سب سے بڑی اقلیت ملک کی اکثریت سے مخلوط ہو کر رہنا چاہتی ہے۔ اور کوئی جداگانہ مراعات طلب نہیں کرتی۔ اگر اکثریت بالکل ہی مفلوج نہ ہو گئی ہو۔ خاص کر اسلامی اکثریت تو بہت جلد ایسی اقلیت وہی معاشرہ اختیار کرلے گی۔ جو اکثریت نشوونما دے گی۔ اور ہمارا ایمان ہے جو محض قیاسی نہیں بلکہ تاریخی تجربہ حقائق پر مبنی ہے۔ کہ اسلامی معاشرہ بہترین معاشرہ ہے۔ جو آہستہ آہستہ تمام دنیا میں اپنی جگہ بناتا چلا جا رہا ہے۔ اور آج کی مہذب ترین اقوام بھی اسی معاشرہ سے اثر پذیر ہو رہی ہیں۔ باقی تمام معاشروں کا خاص کر ہندو معاشرہ کا نہ صرف ڈھانچہ رہ گیا ہے۔ بلکہ وہ ڈھانچہ بھی بھربھرا ہو چکا ہوا ہے۔ اور اسلامی معاشرہ کے مقابلہ میں اب گرا کہ گرا۔ خود بھارت اس کا شاہد ہے۔ جہاں ہندوؤں کی اکثریت ہے۔ اور ملک کے تمام سفید وسیاہ کی مالک ہے۔ وہاں بھی اسلامی معاشرہ ہی اپنی جگہ بنا رہا ہے۔ چنانچہ بھارتی قانون میں اسلامی اصولوں کو ایک بڑی حد تک کھلم کھلا اپنایا گیا ہے۔ اور یہ اسلام کی ایک نمایاں فتح ہے۔

اگر ہمارے یہ دینی رہنما بجائے سیاسی الجھنیں پیدا کرنے کے تبلیغ اسلام کی طرف توجہ دیں۔ اور اسلامی معاشرہ کا نمونہ پیش کریں۔ تو پاکستان میں بہت جلد غلبہ اسلام کا وہ معجزہ ہو سکتا تھا۔ جس کو وہ غیر اسلامی

ہم سیاسی جدوجہد سے لانے کے خواہشمند ہیں۔ لیکن افسوس تو یہ ہے۔ کہ یہ لوگ اس شکار سے بھی خائف اور لرزہ براندام ہیں۔ جو قدرتاً ان کے گھر میں موجود ہے۔ حالانکہ حالت یہ ہے کہ ؎

ہمہ آہوانِ صحرا سرِ خود نہادہ برکف
بامید آنکہ روزے بشکار خواہی آمد

جداگانہ طریق کے حق میں ایک سوفسطائی استدلال کیا جاتا ہے کہ اگر مخلوط طریق تسلیم کر لیا گیا تو کشمیر کا معاملہ ختم ہو جائے گا۔ حالانکہ مسئلہ کشمیر کی اس وقت جو پوزیشن ہے وہ یہ ہے کہ بھارت نے عوام کی مرضی کے خلاف اس پر بالجبر قبضہ کر رکھا ہے اور پاکستان صرف یہ چاہتا ہے۔ کہ جیسا کہ یو۔ این۔ او میں قرار دیا گیا ہے۔ کشمیر میں آزادانہ استصواب کرایا جائے۔ چونکہ کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اس لئے پاکستان کی یہ توقع حق بجانب ہے کہ استصواب کی صورت میں کشمیری پاکستان ایسے مسلمانوں کی اکثریت والے ملک کے ساتھ الحاق پسند کریں گے۔ یہ توقع بالکل جائز اور نیچرل ہے۔ فیصلہ تو آزادانہ استصواب سے ہونا ہے۔ نہ کہ اس

مفروضہ سے کہ چونکہ کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اس لئے اسے مسلمانوں کی اکثریت والے ملک پاکستان کے حوالے کر دیا جائے۔ معلوم نہیں جب آزادانہ استصواب سے فیصلہ ہونا ہے تو اس کو پاکستان کے طریق انتخاب سے کیا تعلق ہے۔ کیا اگر یہاں مخلوط طریق اختیار کیا جائے۔ تو کشمیر کے مسلمان صرف اس وجہ سے بھارت کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کر دیں گے۔ اور مسلمانوں کے اکثریت والے ملک پاکستان سے الحاق پسند نہ کریں گے کہ پاکستان میں مخلوط طریق رائج ہو گیا ہے۔ آخر سوچنا چاہیئے۔ کہ یہ بھی کوئی دلیل ہے۔ مخلوط طریق اختیار کرنے سے مسئلہ کشمیر پر کس طرح برا اثر پڑ سکتا ہے؟ ایسا تو جب ہوتا جب پاکستان بغیر آزادانہ استصواب کے کشمیر کا مطالبہ جاری رکھتا۔ مگر مسئلہ کشمیر کی یہ تو صورت ہی نہیں۔ بلکہ اس کی بنیاد تو جمہوری اصول حق خود ارادیت پر ہے۔ پاکستان کا مطالبہ یہ ہے۔ کہ بھارت کشمیر پر بالجبر قابض ہے۔ کشمیریوں کو حق ارادیت استعمال کرنے کا موقعہ ملنا چاہیئے۔ بدیں وجہ جداگانہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی مصروفیات

— (از مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ) —

کراچی ۲۸ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز خدا تعالےٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔ حضور نے آج کوٹھی دارالصدر میں ہی نماز جمعہ پڑھائی۔ جس میں بڑی کثرت سے جماعت کے دوست شریک ہوئے۔ خطبہ میں حضور نے وقف جدید کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کراچی کی جماعت کو تحریک فرمائی۔ کہ وہ ایک انسپکٹر وقف جدید مقرر کرے۔ جو کراچی سے نواب شاہ تک کے مراکز کی نگرانی کرے۔ اس طرح پشاور اور ملتان کی جماعتوں کو بھی حضور نے ایک ایک انسپکٹر مقرر کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ جو اپنے قریب کے مراکز کا دورہ کیا کریں۔ تا کہ کم سے کم خرچ پر تمام مراکز کی نگرانی ہو سکے۔

پانچ بجے کے قریب ڈاکٹر بجمہ حضور کے معائنہ کے لئے تشریف لائے ساڑھے پانچ بجے شام کارکنان مال جماعت احمدیہ کراچی کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی شمولیت فرمائی۔ اس موقعہ پر پہلے سکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کراچی نے اور پھر سکرٹری صاحب تحریک جدید نے اپنی اپنی رپورٹیں پڑھ کر سنائیں۔ آخر میں حضور نے دعا فرمائی۔ اور پھر تمام کارکنان مال و تحریک جدید کو حضور نے مصافحہ کا شرف بخشا۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کا کامیاب سالانہ جلسہ

دو پیراموؤنٹ چیف اور بعض گورنمنٹ کے افسران کی شرکت ۔ ۲ افراد کا قبولِ اسلام

تحریک جدید کے وعدے اور وصولی ۔ عربی مشنری سکول کیلئے ۳۰۰ پونڈ کے وعدے اور وصولی

(از مکرم قاضی مبارک احمد صاحب جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِی یعنی خدا تعالیٰ ہمیشہ اپنے ماموروں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور باوجود مصائب و مشکلات کی تیز و تند آندھیوں کے وہ اور ان کی جماعتیں ترقی اور کامیابی کی طرف گامزن رہتی ہیں ۔ اور ان کے مخالف روز بروز کم ہوتے جاتے ہیں ۔ یہ سُنّتِ خداوندی آج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی جماعت کے لئے بھی جاری ہے اور سیرالیون جیسا دُور دراز اور پسماندہ ملک بھی اس سنتِ الٰہیہ کے شیریں ثمار سے متمتع اور مستفید ہو رہا ہے ۔ جس کا نظارہ ہر سال جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر بالخصوص دیکھنے میں آتا ہے ۔ اس سال جماعت احمدیہ سیرالیون کا سالانہ جلسہ ۱۳ ۔ ۱۴ ۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۷ء کو اپنے مرکزی مقام یعنی بو احمدیہ سنٹرل مشن کے کمپاؤنڈ میں منعقد ہوا ۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی ۔ ان کی رہائش اور خوراک کے انتظام کی ذمہ واری جماعت احمدیہ "بو" پر تھی ۔ جنہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے اس امر کو سرانجام دیا ۔ فجزاھم اللہ ۔

افتتاحی تقریر

جماعت احمدیہ سیرالیون کا جلسہ سالانہ ۱۳ دسمبر کو صبح ساڑھے نو بجے کے قریب شروع ہوا ۔ سب سے پہلے ملک غلام نبی صاحب شاہد نے نہایت خوش الحانی سے تلاوت قرآن کریم فرمائی جس کے بعد امیر محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے افتتاحی تقریر شروع کی ۔

آپ نے فرمایا ۔ خدائے عزوجل کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے ایک دفعہ پھر ہمیں اس امر کی توفیق دی کہ ہم اپنے مرکز میں ایک سال کے بعد اس قدر کثیر تعداد میں شامل ہو سکیں ۔ اور ایک دوسرے کی زیارت و ملاقات اور احمدیت کی تعلیمات کے متعلق مفید معلومات سے مستفید ہو سکیں ۔ اس کے بعد آپ نے احمدیت کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک گمنام مقام پر مبعوث ہوئے ۔ جس سے دنیا ناآشنا تھی ۔ اور دنیا کو اس مقام کی خبر تک بھی نہ تھی ۔ ایک گمنام بستی کے باشندے کو خدا تعالیٰ نے اپنے برگزیدوں میں سے چُن لیا ۔ اور اُسے مخاطب کر کے فرمایا کہ I shall give you a large party of Islam ۔ اور گو تیرا گاؤں بھی گمنام ہے ۔ کوئی اُسے جانتا نہیں اور نہ اُسے جاننے اور وہاں آنے کا خیال رکھتا ہے لیکن دیکھ میں تمہیں وہ مقام دینے والا ہوں کہ دنیا دنگ اور حیرت زدہ رہ جائے گی ۔ ایک وقت ایسا آنے والا ہے کہ تیرے اور تیری جماعت کے ذریعہ اسلام کو غلبہ حاصل ہوگا ۔ اور تیری بستی ہی کے لوگ نہیں ۔ تیرے شہر اور ضلع ہی کے لوگ نہیں ۔ تیرے صوبہ اور ملک کے لوگ ہی نہیں بلکہ ساری دنیا تیری غلامی کا دم بھرنے میں فخر محسوس کرے گی ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود ہی فرماتے ہیں :-

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

لیکن آج وہ زمانہ ہے جبکہ خدائے عزوجل کی مندرجہ بالا پیشگوئی کے پورا ہونے کا نظارہ ہر احمدی اپنی جسمانی آنکھوں سے کر رہا ہے ۔ اور اس کے ازدیادِ ایمان کا باعث ہے ۔ یہ سب خدا تعالیٰ کی مدد اور اس کی نصرت کا نتیجہ ہے ۔ اور احمدیت کی سچائی کا ثبوت ہے ۔

محترم امیر صاحب نے اس امر کی ایک مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ دیکھئے اور وہ وقت یاد کیجئے جب الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب رضی اللہ عنہ ۱۹۳۷ء میں سیرالیون میں تشریف لائے ۔ اس زمانہ میں یہ حال تھا کہ اسی بو شہر میں جس کمرے میں ہم رہتے تھے اس کی لمبائی چوڑائی ۸ × ۱۰ سے زیادہ نہیں تھی ۔ اور سارا شہر کیا عیسائی اور کیا مسلمان ۔ کیا چھوٹے اور کیا بڑے سب ہمارے مخالف تھے ۔ عیسائی اور مالکی مسلمان اس شہر کے چیف کو اکثر اکساتے رہتے تھے کہ ہمیں وہ اپنے شہر یعنی بو میں جگہ نہ دے ۔ لیکن خدا تعالیٰ نے احمدیت کے قدموں کو سیرالیون میں جمانا تھا اس نے خود ہی ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ ان مخالفین نے شہر کے چیف سے مل کر ایک دن مقرر کیا ۔ جس میں احمدیوں کا غیر احمدیوں اور عیسائیوں کے ساتھ فیصلہ کن مباحثہ ہو ۔ اور اگر احمدی ہار جائیں تو انہیں اس شہر سے نکال دیا جائے اور کوئی جگہ نہ دی جائے ۔ دراصل یہ ایک سکیم تھی ۔ جو احمدیت کے خلاف بنائی گئی ۔ لیکن مَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ کے مطابق یہ سکیم مخالفین احمدیت ہی کے خلاف پڑ گئی ۔ جب مباحثہ کا دن آیا ۔ لوکل چیف نے محترم الحاج نذیر احمد صاحب علی کو جتلا دیا تھا کہ اگر تم جیت گئے تو تمہیں جگہ دوں گا ورنہ تمہیں کوئی جگہ نہیں مل سکے گی ۔ اور تم اس شہر سے نکال دیئے جاؤ گے ۔

چنانچہ ہم نے دعائیں اور تیاری کرنی شروع کی ۔ جس جگہ مباحثہ ہونا تھا وہ یہاں کی نیٹو (Native) عدالت تھی ۔ وقت مقررہ پر ہم نے اپنی تمام عربی انگریزی کتب اور بڑی بڑی حدیثیں اور تفسیریں لیجا کر عدالت کے ایک طرف اپنی میزیں لگا کر رکھ دیں ۔ جب سب لوگ جمع ہوئے تو ہمارے مخالف جو یہ سمجھ رہے تھے کہ ہم بھی شاید بعض دوسرے علماء کی طرح صرف روپیہ کمانے اور اکٹھا کرنے کے لئے آئے ہیں ۔ اور روپیہ اکٹھا کر کے چلے جائیں گے ۔ گھبرا گئے ۔ وہ ازحد خوف زدہ اور مرعوب ہو گئے ۔ اتنے خائف ہوئے کہ چیف نے بھری کورٹ میں اُن سے ایک ایک کر کے پوچھنا شروع کیا کہ تمہیں احمدیوں کے خلاف کیا شکایات ہیں ۔ تو یکے بعد دیگرے انہوں نے اُٹھ اُٹھ کر کہنا شروع کر دیا کہ ہمیں احمدیت کے خلاف کوئی شکایت نہیں ۔ وہ ہمارے بھائی اور دوست ہیں ۔

سب سے پہلے یہاں کے ایک پادری ولسن نے اُٹھ کر کہا ۔ کہ مجھے حاجی نذیر احمد کے خلاف کوئی شکایت نہیں بلکہ درحقیقت حاجی صاحب میرے گہرے اور ذاتی دوست ہیں ۔ حالانکہ درحقیقت وہ ہمارا سخت مخالف تھا ۔ اور ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا تھا کہ کسی طرح ہمارے قدم یہاں نہ جمیں ۔

اس کے بعد ایک مسلمان عالم جس کا نام سعیدی ابراہیم تھا ۔ اس نے اُٹھ کر کہا کہ ہم تو مسلمان ہیں اور یہ بھی مسلمان بلکہ یہ تو اسلام کی تبلیغ اور اشاعت کے لئے یہاں آئے ہیں ہمیں ان سے خلاف کیا شکایت ہو سکتی ہے ۔ اور بیٹھ گئے ۔ اس کے بعد یہاں کی مالکیہ مسجد کے امام فوڈے موتیا اُٹھے اور کہنے لگے کہ مجھے ان کے خلاف کیا شکایت ہو سکتی ہے ۔ میں نے ہی تو انکو ٹھہرنے کی جگہ دی ہوئی ہے ۔ اور میرے ہی ہاں یہ رہتے ہیں ۔ اگر مجھے کوئی شکایت ہوتی تو ایسا کیوں کرتا ۔ اس پر چیف کو بہت غصہ آیا اور اس نے برسرِ عام اُٹھ کر کہا کہ "تم لوگوں نے مجھے احمدیوں کے خلاف اکسایا ۔ اور تم روزانہ میرے کان بھرتے رہے کہ یہ ایسے ہیں ویسے ہیں ۔ انہیں یہاں اس شہر میں جگہ نہ دی جائے ۔ اور ان کے قدم نہ جمنے پائیں ۔ اور تمہارے ہی کہنے پر میں نے آج مباحثہ کی صورت پیدا کی تاکہ مجھ پر حقیقت حال کھل جائے ۔ اور احمدیوں کو جب تم شکست دیدو گے تو انہیں جگہ نہ دینے کے لئے

میرے پاس ایک عذر ہو جائے گا۔ لیکن جب وقت آیا تو تم سب چُپ ہو گئے ہو۔ تم نے مجھے آج اس قدر شرمندہ کیا ہے کہ میں منہ دکھانے کے قابل بھی نہیں رہا۔ اس لئے آج بھی اس مقام پہ کھڑے کھڑے یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں احمدیوں کو خود اپنی زمین سے اپنے شہر میں بہترین جگہ دوں گا اور اب کوئی چیز بھی مجھے اس سے نہیں روک سکتی۔ چنانچہ اس نے ہمیں موجودہ احمدیہ سنٹرل سکول کی زمین دی۔ جو اب واقعہ میں شہر کا سنٹر بنتا جا رہا ہے اور بہت بڑی زمین ہے۔ اس وقت سے خدا تعالیٰ نے اس شہر کے لوگوں کو ایسا زیر کیا ہے کہ اب تک کسی مخالف کو بالمقابل سر اٹھانے کا موقعہ نہیں مل سکا اور خدا تعالیٰ نے ہماری پوزیشن مضبوط ترین بنا دی ہے۔ اور اب موجودہ وقت میں ہمارے پاس اس شہر میں ایک زمین کی بجائے دو زمینیں ہیں جن میں ہمارا سکول، مشن ہاؤس، احمدیہ مسجد، لائبریری اور پرنٹنگ پریس کی عمارات کھڑی ہیں۔ کیا یہ اس امر کا ثبوت نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے لگائے ہوئے پودوں کی خود حفاظت کرتا ہے۔ اور دنیا کی کوئی طاقت اُسے اکھاڑنے پر قادر نہیں ہوسکتی۔ بس آیئے ہم خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور اس سے دعا کریں کہ وہ احمدیت کو جلد از جلد اور زیادہ سے زیادہ ترقی دے تاکہ اس کے وہ وعدے جو اس نے اپنے پیارے مرسل اور موعود سے کئے تھے ہم اپنی آنکھوں سے پورے ہوتے دیکھ سکیں۔ آمین

اس کے بعد مکرم امیر محترم نے اجتماعی دعا کرائی اور زیر صدارت مسٹر ایم۔ ایس۔ دبن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سیرالیون جلسہ کی باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی۔

سب سے اوّل محترم ملک غلام نبی صاحب شاہد نے نہایت خوش الحانی سے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ محترم ملک صاحب کی تلاوت کے بعد خاکسار کی پہلی تقریر تھی۔ جس کا موضوع "تنظیم و اطاعت کے فوائد اور اہمیت" تھا۔ خاکسار نے حاضرین کو آیۃ کریمہ یَا یُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ الخ سے استدلال کرتے ہوئے بتایا کہ خدا تعالیٰ نے اطاعت اور تنظیم کو ایسا اہم قرار دیا ہے کہ اس کے بغیر بڑی سے بڑی طاقت بھی چھوٹی سے چھوٹی طاقت سے ہزیمت و شکست کھا سکتی ہے لیکن تنظیم اور اطاعت کے ذریعہ ہی بہترین نتائج پیدا ہوتے ہیں اس لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر اطاعت خدا وندی کرو گے جو سب سے اوّل امر ہے تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ اس کے مقرر کردہ یعنی خلفاء و امراء کی بھی اطاعت کی جائے۔ اگر تم اس امر پہ کاربند رہے تو خدا تعالیٰ تمہیں دین و دنیا میں خیر عطا کرے گا۔ ورنہ اس کے انکار اور اس کی مخالفت کرنے سے تمہیں دین و دنیا میں خائب و خاسر رہنا پڑے گا۔

اس کے بعد خاکسار نے تنظیم کو لیتے ہوئے احباب پر واضح کیا کہ تنظیم کی خصوصاً الٰہی سلسلوں میں کس قدر ضرورت و اہمیت ہے۔ خاکسار نے احباب کو بتایا کہ آپ ایک لشکر کی حالت دیکھئے جس کا ایک سردار ہے جو لشکر کی راہبری کر رہا ہے۔ وہ لشکر کو مختلف ہدایات دیگا۔ مختلف زاویے بنائے گا۔ اور مختلف تجاویز سے دشمن پہ غالب آنے کی کوشش کرے گا۔ لیکن دوسری طرف ایک ایسا لشکر ہے جس کا نہ کوئی امیر ہے نہ سردار۔ ہر ایک من مانی کرتا ہے۔ ہر ایک سردار بننے کی کوشش میں ہے۔ نتیجہ کیا ہوگا۔ بجائے اس کے کہ وہ دشمن کو شکست دیں۔ اتحاد و یکجہتی نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت ہزیمت اٹھائیں گے اور آپس میں گتھم گتھا ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ مگر منظم لشکر کبھی بھی اس طرح ہزیمت نہ اٹھائے گا۔ اس پہ خاکسار نے احباب کے سامنے اپنی جماعت کی مثال پیش کی اور بتایا کہ ہماری جماعت عام مسلمانوں کے مقابلہ میں تین چار سواں حصہ بھی نہیں۔ طاقت اور مال کے لحاظ سے کوئی گورنمنٹ یا ریاست اس کے پاس نہیں ہے لیکن اس کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلام کی خدمت کے سلسلہ میں جو کام ہماری یہ چھوٹی سی جماعت سرانجام دے رہی ہے دنیا کی بڑی سے بڑی مسلم حکومتیں بھی وہ کام کیا اس کا دسواں حصہ بھی نہیں کر رہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ یہی کہ ہم میں تنظیم ہے۔ ہم وہ قوم ہیں کہ ایک ہاتھ کے اُٹھنے پر اُٹھتے ہیں اور ایک ہاتھ کے گرنے پر جھک جاتے ہیں۔ یہ تنظیم ہی کی برکت ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہمیں ایک ایسا سردار دیا ہے جس نے اس معمولی سی جماعت کو اپنے ہاتھوں میں لیکر وہ کام کر دکھایا ہے جو دنیا کی بڑی سے بڑی حکومتیں نہ کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس لیڈر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو لمبی سے لمبی عمر عطا کرے۔ اور ہمیشہ ہمیش ہمیں اس کی تنظیم کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہوئے بہترین دینی خدمات کی توفیق دے۔ آمین

اس کے بعد خاکسار نے حاضرین سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے لگاتار اور مسلسل دعاؤں کو جاری رکھنے کی گزارش کی اور اپنی تقریر کو ختم کیا۔

خاکسار کے بعد مکرم محمود احمد صاحب شاد انچارج مشن فریٹون نے تبلیغ کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔ شاد صاحب محترم نے اپنے موضوع کے ابتداء میں قرآن کریم کی یہ آیت وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ تلاوت کرتے ہوئے استدلال فرمایا۔

کہ ہمارے لئے اور ہر اس خدائی جماعت کے لئے جو اپنی ترقی اور ثابت قدمی کی خواہاں ہے۔ یہ ضروری ہے کہ وہ تبلیغ کرے۔ خدا تعالیٰ اس آیۃ کریمہ میں فرماتا ہے۔ کہ تم میں ایک ایسی جماعت ضرور ہونی چاہیئے۔ جو اس زریں اصول پہ عمل کرے۔ وہ لوگوں کو عملی بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے جب تک ہم میں سے ایک جماعت ایسی نہ ہوگی۔ جو دوسروں کو نیکی کی راہوں پر عمل کرنے کی تلقین کرے گی اس وقت تک ہمارا یہ کہنا بالکل بے محل اور نامناسب ہوگا۔ کہ ہم ایک ایسی قوم ہیں۔ جو ترقی کی خواہاں ہے۔ اور دوسروں کی ترقی اور خیر خواہی کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ یا ہم اسلام کے اصولوں پر قائم ہیں۔ پس یہ امر ہماری ترقی اور کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ہم دوسروں کو اپنا ہم خیال اور ہم سخن بنائیں اور ان کے دلوں میں جذبات انس اور محبت اجاگر کریں۔ لیکن یہ مقصد اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ دوسروں کو اپنے اصول اور اپنے قواعد سے آگاہ نہ کریں۔ اور ان پہ یہ واضح نہ کیا جائے کہ اگر تم نے ان اصولوں کو نہ اپنایا تو تم بہتری اور خیر کو حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ اصول ایسے ہیں جن پر عمل کرنے سے تم اپنے اندر ایک نیک انقلاب پیدا کر سکتے ہو اور یہ اصول ان اصولوں سے بدرجہا بہتر ہیں جو تم میں اس وقت تک رائج ہیں۔ جب تک لوگوں کو یہ نہ بتایا جائے گا۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ خود بخود ہی کھنچے چلے آئیں۔ بغیر کسی علم اور بغیر کسی بہتری پر اطلاع پانے کے اور یہ مقصد محض تبلیغ ہی کے ذریعہ سے حاصل ہو سکتا ہے۔ اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا۔ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ اور بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ کہ اے رسول تیرا کام تبلیغ ہے تو تبلیغ کر لوگ خود بخود تیری طرف کھنچے چلے آئیں گے۔

شاد صاحب محترم نے فرمایا کہ آج تک کوئی نبی اس دنیا میں ایسا نہیں آیا جس نے تبلیغ سے کنارہ کشی کی ہو۔ تبلیغ ایک بنیادی اصول ہے۔ اور اس تبلیغ کی وجہ سے ہر ایک نبی اور خدا تعالیٰ کے پیغامبر نے شدید تکالیف اٹھانے کے باوجود کامیابی حاصل کی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ابوالانبیاء کو آگ میں ڈالا گیا۔ محض اس وجہ سے کہ انہوں نے خدا تعالیٰ عزوجل کے پیغام کو دشمنوں تک پہنچایا۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام اور ان کی جماعت کے متعلق فرعون نے اس عذاب کا حکم دیا۔ کہ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ وَ اَرْجُلَکُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّکُمْ محض اس وجہ سے کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کے نام کی

موضع ہڈیارہ میں مسجد احمدیہ کی تعمیر

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ ہڈیارہ اپنے گاؤں میں مسجد احمدیہ کی تعمیر کا انتظام کر رہی ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ہماری کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ صحن مسجد میں کوئیں کی کھدائی کا کام شروع کیا جا رہا ہے۔

خاکسار صوبیدار حمید احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

ہڈیارہ — ضلع لائلپور

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کا ڈسکہ میں ورود

نوتعمیر احمدیہ مسجد ڈسکہ کا افتتاح اور احباب جماعت کو قیمتی نصائح

مکرم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب معہ بیگم صاحبہ مؤرخہ ۲۸/۲/۵۸ بروز جمعہ ایک قریباً ۱/۲ ۱۲ بجے دوپہر بذریعہ کار ڈسکہ تشریف لائے۔ ڈسکہ اور بیرونجات کے احمدی احباب جو کثرت سے آئے ہوئے تھے۔ محترم چوہدری صاحب کا استقبال کیا۔ آپکا ڈسکہ میں ورود مسعود کا ایک مقصد مسجد احمدیہ ڈسکہ کا افتتاح بھی تھا۔ جو چوہدری صاحب موصوف نے نئی بنوائی ہے۔ پہلے بھی اس جگہ مسجد ہی تھی۔ جو کہ چوہدری صاحب کے بزرگوں نے بنوائی ہوئی تھی۔ لیکن گذشتہ سیلاب کی وجہ سے یہ اس قابل نہیں رہی تھی کہ اس میں نماز پڑھی جاسکے اس لئے چوہدری صاحب موصوف نے اب ایک بھاری رقم خرچ کر کے ایک شاندار اور وسیع مسجد تعمیر کرائی ہے۔ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب موصوف کو جزائے خیر عطا فرما اور آپ کو کامل صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور دینی خدمات اور مخلوقِ خدا کی خدمت کرنے کی مزید طاقت اور ہمت عطا فرمائے۔ آمین

کھانا کھانے کے بعد چوہدری صاحب ۱/۲ ۱ بجے بعد دوپہر مسجد میں تشریف لائے۔ مسجد کھچا کھچ احباب سے پر تھی۔ آپ نے خطبہ جمعہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مسجد خدا تعالےٰ کا گھر ہوتی ہے۔ مسجد کے آداب میں سے ضروری ہے کہ اللہ تعالےٰ کے گھر کو آباد کیا جائے۔ جو شخص اللہ تعالےٰ کے گھر کو آباد کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے گھر کو آباد کرتا ہے اور اس کے کاموں میں برکت عطا فرماتا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ مسجد کے سب سے بڑے آداب میں سے یہ ہے کہ اس کی ظاہری اور باطنی صفائی کا خیال رکھا جائے ظاہری صفائی تو یہ ہے کہ اس کو صاف ستھرا رکھا جائے باطنی صفائی یہ ہے کہ اس میں عبادت الٰہی کی جائے۔ نمازیں باجماعت پڑھی جائیں اور مقررہ وقت پر ادا کی جائیں۔ اور جب مسجد میں داخل ہوں تو اللہ تعالےٰ سے ڈرتے ہوئے داخل ہوں اور اس میں کسی قسم کا شور نہ ہو۔ جھگڑا نہ ہو۔ دنیا کی باتیں نہ ہوں۔ بلکہ صرف خدا تعالےٰ کا ذکر اور عبادت کی جائے۔ جس غرض کے واسطے یہ بنائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر دینی اور جماعتی کام بھی اس میں سرانجام دئیے جاسکتے ہیں۔ آپ نے مثال دے کر فرمایا کہ لوگ جب کسی ڈپٹی کمشنر صاحب یا تحصیلدار صاحب کے مکان پر جاتے ہیں تو کیا وہاں جا کر شور ڈالتے ہیں؟ جب وہاں شور نہیں ڈالتے تو پھر خدا تعالےٰ کے گھر میں آ کر کیوں شور ڈالا جائے مسجد میں اس یقین سے داخل ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ دیکھتا ہے اور ہماری دعاؤں کو سنتا ہے اور قبول کرتا ہے۔

آپ نے فرمایا آپ لوگوں کو آپس میں اتحاد و اتفاق سے رہنا چاہیئے اور ایک دوسرے سے محبت اور شفقت سے پیش آنا چاہیئے۔ اپنے دلوں کو صاف اور پاک بنانا چاہیئے۔ اور جب نماز پڑھو تو توجہ سے پڑھو اور یہ محسوس کر کے پڑھو کہ آپ خدا کے حضور کھڑے ہیں اور دل اور دماغ اس طرف ہو یہ نہ ہو کہ جسم تو مسجد میں ہو لیکن دل اور دماغ کچھ اور سوچ رہے ہوں۔ آپ نے اقیموا الصلوٰۃ کی تفسیر بیان فرما کر احباب کو نماز صحیح طور پر ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد چوہدری صاحب موصوف نے "وقف جدید" کی اہمیت بیان فرمائی۔ اور فرمایا یہ تحریک بھی بہت مفید اور بابرکت تحریک ہے۔ اس لئے اس میں دوستوں کو حصہ لینا چاہیئے۔ اس تحریک کے ہر سہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی یعنی وقف جان وقف زمین اور چندہ جو کہ ۶/- روپے تک کم از کم ہر احمدی کو دینا چاہیئے۔ بالآخر آپ نے دوستوں کو دعا کی طرف خاص توجہ دلاتے ہوئے فرمایا دعائیں بہت کرو۔ یہ بہت بڑا ہتھیار ہے۔ نماز جمعہ اور عصر دونو نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کے بعد آپ قبرستان تشریف لے گئے۔ جہاں آپ کے بعض عزیز اور بزرگ مدفون ہیں۔ وہاں دعا کرنے کے بعد واپس تشریف لے آئے اور کچھ دیر باہر سے آئے ہوئے احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔

۴ بجے شام آپ کے اعزاز میں چوہدری مسعود احمد صاحب طالب پوری نے اپنی کوٹھی پر دعوت عصرانہ کا انتظام کیا۔ جس میں علاقہ کے معززین۔ ڈسکہ شہر سیالکوٹ کے معززین۔ افسران بالا۔ مجسٹریٹ صاحبان اور وکلاء صاحبان کو مدعو کیا گیا ۱/۲ ۵ بجے کے قریب چوہدری صاحب اس دعوت سے فارغ ہو کر سیالکوٹ بذریعہ کار تشریف لے گئے۔

(۴) احباب سے درخواست ہے کہ احباب چوہدری صاحب موصوف کے واسطے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس بابرکت اور نافع الناس وجود کو دیر تک سلامت رکھے۔ ان کو کامل صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ دینی خدمات اور مخلوقِ خدا کی خدمات کرنے کی ہمت اور طاقت عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضلوں کی بارش کرے۔ اور اس مسجد کو بھی ہمیشہ آباد رکھے اور لوگوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین ثم آمین

ملک، غلام نبی
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کی

ایمن آباد میں تشریف آوری

۲ مارچ کو مکرم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب جج عالمی عدالت سیالکوٹ سے لاہور جاتے ہوئے راستہ میں چند منٹ کے لئے ایمن آباد بھی تشریف لائے۔ آپ نے تقریباً ۲۰ منٹ تک قیام فرمایا۔ احباب جماعت اور بعض معززین شہر نے بھی آپ سے ملاقات فرمائی۔

ایک صاحب نے سوال کیا کہ بعض صوفیاء کا خیال ہے کہ اللہ تعالےٰ انسان کے دل کو خوب جانتا ہے۔ اگر دل ہر وقت اس کی یاد میں لگا رہے اور اس کی یاد میں محو ہو تو ظاہری عبادت کی کوئی ضرورت نہیں؟ اور ظاہری عبادت طریقت کے ابتدائی مراحل ہیں۔ خدا تعالےٰ کی محبت کے حصول کے بعد ظاہری عبادت کی ضرورت نہیں۔

چوہدری صاحب موصوف نے جواباً فرمایا کہ ہمارے موجودہ امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ایک دفعہ ایک شخص نے سوال کیا کہ کوئی شخص کشتی میں بیٹھ کر دوسرے کنارے تک پہنچ جائے تو پھر کیا اسے کشتی میں بیٹھ رہنا چاہیئے یا کشتی سے اتر جانا چاہیئے؟ (سائل کا مطلب یہ تھا کہ جب خدا مل جائے تو پھر شریعت پر چلنے کی کیا ضرورت ہے) تو آپ نے فرمایا کہ اگر دریا کا کنارہ ہو تو بےشک کشتی کو چھوڑ کر اتر جائے۔ لیکن اگر کنارہ ہی نظر نہ آئے تو پھر کہاں اترے۔ ایسی صورت میں اگر اتر گیا تو غرق ہی ہوگا۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کا قرب کوئی محدود شے تو ہے نہیں کہ کہہ دیا جائے قرب حاصل ہو گیا۔ اب شریعت کی کیا ضرورت ہے۔

آپ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے ایک اور مثال سے اس مسئلہ کو واضح فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ ماں باپ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں اور ان کو گود میں اٹھاتے ہیں۔ تو کیا اس موقع پر دل کی محبت اور اخلاص کافی نہیں ہوتا؟ پس اس سے ظاہر ہے کہ یہ ایک طبعی تقاضا ہے۔ جس سے محبت کو جسمانی علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا ایک ماں اپنے نوزائیدہ بچہ سے پیار کرتی ہے جو بالکل بے سمجھ ہوتا ہے تو یہ بھی ایک طبعی جذبہ ہوتا ہے نہ کہ دل کی حالت کو ظاہر کرنے کا ذریعہ۔

پھر آپ نے فرمایا کہ دنیا میں سب سے بڑے صوفی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی تھے ان کا نمونہ ہمارے سامنے ہے۔ اسی ضمن میں آپ نے ایک حدیث بیان فرمائی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ اس قدر عبادت کیوں فرماتے ہیں تو آپ نے فرمایا الا اکون عبداً شکوراً کیا میں خدا تعالےٰ کا شکر گذار بندہ نہ بنوں۔ آخر میں آپ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مثال بیان فرمائی ہے کہ ایک شخص جس نے کبھی میٹھے کو دیکھا نہیں اور نہ ہی اس کو چکھا ہے تو تم لاکھ اس کی شکل و صورت بتاؤ۔ اور یہ کہ وہ اس طرح ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ ایسا ہوتا ہے وہ ہرگز نہیں سمجھے گا۔ لیکن جب تم تھوڑا سا میٹھا اس کے منہ میں ڈالو تو پھر وہ فوراً سمجھ جائے گا۔

آخر میں مکرم چوہدری محمد حسین صاحب رئیس اعظم نے چوہدری صاحب موصوف کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے نئے تعمیر ہونے والے مکان کی بنیادی اینٹ دعا کی غرض سے پیش کی۔ چنانچہ آپ نے دعا فرمائی اور دعا کے بعد یہ مختصر سی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اور چوہدری صاحب موصوف لاہور روانہ ہو گئے

محمد شفیق قیصر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیز نذیر احمد عموماً بیمار رہتا ہے۔ بسا اوقات بیہوش ہو جاتا ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر خاص فضل نازل کرے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

بشیر احمد چک ۲۳ R.B کریانوالہ ضلع لائلپور

گنگاپور چک ۵۹۱ ضلع لائلپور میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ یکم مارچ بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ گنگاپور چک ۵۹۱ ضلع لائلپور نے مکرم حاجی محمد اسحاق صاحب کی کوٹھی میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ کثرت سے مرد و عورتیں جلسہ میں شامل ہوئیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ کارروائی شروع ہوئی۔ اور درثمین سے محمد سرور خان صاحب پسر حاجی محمد اسحاق صاحب پریذیڈنٹ نے نعتیہ کلام پڑھ کر سنایا اور پھر مولوی احمد صادق صاحب محمود بنگالی مربی سلسلہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریر فرمائی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا تمام صفات میں کامل نمونہ ہونا ثابت کیا۔ بعدہ سید احمد علی صاحب مولوی فاضل مربی سلسلہ ضلع لائلپور نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ فضائل اسلام پر تقریر فرمائی جس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی بے نظیر قوت قدسیہ پر روشنی ڈالی۔ نیز اسلام اور دیگر مذاہب کا مقابلہ کرتے ہوئے اسلام کی تعلیم کو اعلیٰ ثابت کیا اور تمام مسلمانوں کو دعوت دی کہ وہ بھی جماعت احمدیہ کی طرح بیرونی ممالک میں مبلغ بھیجکر تبلیغ اسلام کریں۔ اور قرآن کریم کے ترجمے شائع کریں۔ حاضرین شروع سے لے کر آخر تک یکساں دلچسپی کے ساتھ کارروائی جلسہ کو سنتے رہے۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ گنگاپور)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جلسہ سالانہ پر آنیوالے احباب کی تعداد میں پچھلے چند سالوں سے غیر معمولی اضافہ ہوا۔ جس کی وجہ سے جلسہ سالانہ کا خرچ بھی بڑھ گیا ہے۔ چنانچہ اس سال جلسہ کا خرچ ایک لاکھ روپیہ کے قریب ہے۔ لیکن اس وقت تک چندہ جلسہ سالانہ کی آمد مبلغ اڑسٹھ ہزار (۶۸۰۰۰ روپے) کے قریب ہے۔ گویا ابھی تک جلسہ سالانہ کے خرچ کی بمشکل دو تہائی رقم وصول ہوئی ہے۔

اس مد کا خرچ اتنی احتیاط اور کفایت شعاری سے کیا جاتا ہے۔ کہ کسی دوسری جگہ کے متعلق یہ قیاس بھی نہیں کیا جا سکتا کہ اتنی رقم میں متواتر تین دن ساٹھ ستر ہزار زائرین کو کھانا دیا جا سکے۔ یہاں پر کئی مہمان اس سے زیادہ عرصہ قیام کرتے ہیں۔ کیونکہ بہت سے دوست جلسے سے کچھ دن پہلے تشریف لے آتے ہیں۔ اور بعد میں بھی مرکز کی برکات سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے کچھ عرصہ قیام کرتے ہیں۔ خوراک کے علاوہ دوسری ضروریات اور انتظامات پر بھی اس مد سے خرچ کیا جاتا ہے۔ مہمان نوازی مسلمانوں کی محبوب روایات میں سے ہے اور چندہ جلسہ سالانہ کی آمد تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں پر خرچ ہوتی ہے جس میں یقیناً عام مہمان نوازی سے زیادہ ثواب ہے۔ مجلس مشاورت نے بھی اس چندہ کو لازمی قرار دیا ہوا ہے۔ لیکن پھر بھی بعض جماعتیں چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی میں پیچھے ہیں۔

پس میں تمام احباب جماعت سے اور خاص طور پر عہدہ داروں اور نمائندگان مجلس مشاورت سے اپیل کرتا ہوں کہ نہ صرف اپنا چندہ جلسہ سالانہ سو فیصدی ادا کریں۔ بلکہ اپنی جماعتوں کی اس چندہ کی وصولی کا جائزہ لیں۔ اور جو کمی رہ گئی ہے اسے جلد وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا دیں تا جلسہ سالانہ کا خرچ پورا ہو سکے۔ اب اس بارہ میں مزید تساہل کی گنجائش نہیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

معلم کی ضرورت

نظارت ہذا میں بعض جماعتوں کی طرف سے معلم کی ضرورت پر مشتمل درخواستیں آئی ہیں۔ کھانا دو وقت اور رہائش کے علاوہ تنخواہ بھی دی جائے گی۔

ضرورت مند احباب درخواست کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

انصار اللہ کا امتحان ۱۸ مئی ۱۹۵۸ء کو ہو گا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف لطیف کتاب "ضرورۃ الامام" کا امتحان ۱۸ مئی ۵۸ء کو لیا جاتا ہے۔ انشاء اللہ۔ اس امتحان میں اراکین انصار اللہ کو زیادہ سے زیادہ شرکت فرما کر استفادہ حاصل کرنا چاہیئے۔

زعماء صاحبان سے التماس ہے کہ وہ اس امتحان میں شرکت کے لئے اراکین انصار کو بار بار توجہ دلاتے رہیں۔

اور جو صاحبان اس امتحان میں شرکت کریں ان کی فہرست ۳۱ مارچ ۵۸ء تک دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ اور جو اراکین انصار کسی مجلس انصار سے ملحق نہیں۔ انفرادی طور پر قیام پذیر ہوں۔ وہ بھی براہ راست دفتر ہذا میں ۳۱ مارچ ۵۸ء تک اس امتحان میں شمولیت کے متعلق اطلاع بھجوا سکتے ہیں۔

(قائد تعلیم مرکزیہ مجلس انصار اللہ)

جملہ قائدین اضلاع وعلاقائی کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

مرکز مجالس ہائے خدام الاحمدیہ کی مالی بیداری کے لئے جملہ قائدین اضلاع و علاقائی کے گہرے تعاون کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ لہٰذا آپ سب حضرات سے امید کی جاتی ہے۔ کہ آپ اس سلسلہ میں مرکز کا صحیح رنگ میں ہاتھ بٹانے کی سعی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مسجد احمدیہ تیجگاؤں (مشرقی پاکستان) کا سنگ بنیاد

مورخہ ۲۱ر فروری بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ تیجگاؤں کا سنگ بنیاد مکرم پراونشل امیر شیخ محمود الحسن صاحب نے رکھا۔ اور حاضرین سمیت دعا فرمائی۔ اس مسجد کے لئے زمین محترمہ حافظہ خاتون صاحبہ والدہ عبدالرشید صاحب سیکرٹری مال تیجگاؤں نے وقف کی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ تیجگاؤں کی جماعت کو اس مسجد کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ مقیم ڈھاکہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرمی مرزا محمد خان صاحب مقیم عربت، عراق جملہ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ احمدیہ سے درخواست کرتے ہیں کہ ان کی اور ان کے اہل وعیال کی صحت وعافیت اور درازی عمر کے لئے، نیز ان کے بچوں کی امتحانات میں کامیابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

۲۔ مکرمی شیخ صالح محمد صاحب احمدی ممباسہ، مشرقی افریقہ کی اہلیہ محترمہ تاحال بیمار ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ ان کی شفایابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(منیجر الفضل)

۳۔ خاکسار کا بڑا لڑکا عزیز منصور احمد ناصر انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۶-۳-۵۸ بذریعہ طیارہ برائے تعلیم انگلینڈ روانہ ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ خیر و عافیت سے جاوے اور کامیاب و بامراد ہو کر واپس آوے

فتح محمد شرما عفا اللہ عنہ از کراچی

۴۔ ملک نصیر الدین صاحب صدر محرر میونسپل کمیٹی کی اہلیہ برائے اپریشن ہسپتال میں داخل ہیں بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے اور اپریشن کامیاب کرے۔

انسان پانچ برس تک بیرونی خلا میں پہنچ جائیگا

مشہور جرمن سائنسدان ڈاکٹر وون براؤن کا دعوے

لنڈن ۴ مارچ ۔ دنیا کے ممتاز سائنس دان ڈاکٹر وارنر وون براون نے پیشگوئی کی ہے کہ انسان پانچ سال تک بیرونی خلاء میں پہنچ جائے گا۔ ڈاکٹر براون جن کا شمار ہٹلر کے بہترین سائنس دانوں میں ہوتا تھا۔ آج کل امریکہ میں راکٹ کے سب سے بڑے سائنسدان سمجھے جاتے ہیں۔ پہلا امریکی مصنوعی سیارہ ایکسپلورر خلاء میں بھیجنے کے ذمہ دار بھی وہی تھے۔

کل برطانوی ٹیلی ویژن پر انٹرویو میں ڈاکٹر وون براؤن نے انکشاف کیا کہ امریکہ کا دوسرا مصنوعی سیارہ اپریل کے آخر میں چھوڑ دیا جائیگا۔

برطانوی ٹیلی ویژن سے ڈاکٹر براون کا یہ انٹرویو نیویارک میں ریکارڈ کیا گیا۔ ڈاکٹر براون جو دنیا کے عظیم ترین سائنسدانوں میں سے ایک ہیں۔ دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کے لئے ۲ ۷ راکٹ تیار کر کے دنیا بھر میں مشہور ہو گئے تھے۔ اور اس وقت سے ان کا شمار راکٹ کے ماہر ترین سائنس دانوں میں ہوتا ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ مصنوعی سیارہ خلاء میں بھیجنے میں امریکہ روس سے کیوں پیچھے رہ گیا۔ ڈاکٹر براون نے کہا ——— "ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ بین الاقوامی جیو فزیکل سال میں مصنوعی سیارے چھوڑنے کے لئے فوج کے راکٹ استعمال نہیں کئے جائیں گے۔ کیونکہ یہ بالکل سائنسی پروگرام تھا۔ اور سائنسدانوں نے یہ ضروری سمجھا تھا کہ اس پروگرام کے لئے فوجی راکٹ استعمال میں نہ لائے جائیں بلکہ اس مقصد کے لئے بالکل نیا راکٹ تیار کیا جائے۔

ڈاکٹر براون نے کہا کہ روس نے اس بات کی پرواہ نہ کی۔ وہ شروع سے ہی فوج کے راکٹ استعمال میں لاتے رہے۔ اس لئے وہ ہمیں پیچھے چھوڑ گئے۔ ہم روس کے مقابلہ میں بڑے اور بہتر مصنوعی سیارے بنانا جانتے ہیں۔ لیکن مصنوعی سیاروں اور میزائل کے روسی پروگرام کی رفتار ہمارے پروگرام سے زیادہ تیز ہے۔

امریکی سیارہ "ایکسپلورر" کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ سیارہ کے نتائج حوصلہ افزا رہے ہیں اور ایک ٹرانسمیٹر ابھی تک کام کر رہا ہے۔

آپ نے بتایا کہ امریکہ کے دوسرے مصنوعی سیارہ کو خلا میں بھیجنے کا طریق کار بھی ہے جو کہ ایکسپلورر کا تھا۔ لیکن نیا سیارہ بہترین ساز و سامان سے لیس ہوگا۔ آپ نے کہا کہ فی الحال اس سیارے میں کوئی جانور بھیجنے کا ارادہ نہیں۔ لیکن مستقبل میں ایسا ضرور کیا جائے گا

ڈاکٹر براون نے کہا "میرا خیال ہے کہ کسی انسان کو چاند پر اتارنے سے پہلے ضروری ہے کہ چاند پر اترے بغیر وہاں کا چکر لگایا جائے۔ کیونکہ چاند پر اترنے اور پھر وہاں سے واپس آنے کی کوشش میں زیادہ ایندھن کی ضرورت پڑے گی۔ اور پہلے تجرباتی طور پر یہ بہتر ہوگا کہ چاند کا چکر لگایا جائے۔ اس طرح ایندھن بھی بچے گا۔ اور انسان چاند کے وہ حصے بھی دیکھ سکے گا۔ جو اب تک پردۂ راز میں ہیں

انسانی خون میں لیوکیمیا کے جراثیم

نیویارک ۴ مارچ ۔ امریکی محققین نے برقیاتی خوردبینوں کے ذریعہ پہلی مرتبہ انسانی خون میں لیوکیمیا (خون کی خرابی کا مرض) کے جراثیم کا پتہ لگایا ہے۔ ہوسٹن (ٹکیساس) کے ڈاکٹر لیون دموکوڈسکی اور ڈرہم (نارتھ کیرولینا) کے ڈاکٹر جوزف ڈبلیو بیرڈ نے سو سے زائد ماہرین جراثیم کی کانفرنس میں اس تاریخی دریافت کا انکشاف کیا۔ انہوں نے متنبہ کیا ہے کہ لیوکیمیا کے انسداد میں جلد کامیابی کی کوئی توقع نہیں اور ایک موثر اور کارگر ٹیکہ تیار کرنے میں کئی برس لگ جائیں گے دوسرے سائنسدان لیوکیمیا زدہ جانوروں کے خون کے جراثیم علیحدہ کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ایک جماعت نے چوہوں کے لیوکیمیا کا ٹیکہ بھی تیار کر لیا ہے

بھارت کو سیٹو کے فوائد بتائے جائیں گے

سنگاپور ۴ مارچ ۔ وزیر اعظم نیوزی لینڈ مسٹر والٹر ناش نے کہا ہے کہ میں بھارت، ملایا اور سیلون کی حکومتوں کو سیٹو میں شامل ہونے کے فوائد اور ضرورت سے آگاہ کروں گا۔ مسٹر ناش نے یہ بات آسٹریلیا سے سنگاپور پہنچنے کے تھوڑی ہی دیر بعد ایک پریس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ آپ کوالالمپور میں "ایکیف" اور منیلا میں سیٹو کانفرنس میں شرکت کے لئے جا رہے ہیں۔ اس کے بعد آپ بھارت۔ پاکستان۔ سیلون اور تھائی لینڈ کا دورہ کریں گے۔ مسٹر ناش نے کہا "اگر کوئی ملک سیٹو میں شامل ہونا پسند نہیں کرتا تو اسے شامل نہیں ہونا چاہیے۔ لیکن یہ بات ہر ایک کو ماننی پڑے گی کہ سیٹو کی تنظیم کسی کے بھی خلاف نہیں ہے۔ یہ ایک خالص دفاعی تنظیم ہے اور اس کا کوئی رکن جارحیت پر یقین نہیں رکھتا

تباہ شدہ جہاز کے ۱۹۹ مسافروں کی لاشیں برآمد کر لی گئیں

ترکی میں اس عالمیہ کا سوگ منایا جا رہا ہے

استنبول ۴ مارچ ۔ ترکی کا ایک چھوٹا جہاز "عسکر" طوفان میں گھر کر ڈوب گیا تھا بحریہ نے اس حادثہ میں ہلاک ہونے والوں میں سے ۱۹۹ مسافروں کی لاشیں برآمد کر لی ہیں ۳۹ مسافر زندہ بچا لئے گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ گزشتہ پندرہ برس میں بحیرہ ازمیر کے علاقہ میں اس سے بڑا طوفان نہیں آیا۔ بدقسمت جہاز ازمیر کی بندرگاہ سے روانہ ہوا تو موسم بہت اچھا تھا اور ہلکی ہوا چل رہی تھی۔ لیکن جہاز کو روانہ ہوئے چند منٹ ہوئے تھے کہ زبردست طوفان آگیا۔ کپتان نے جہاز کو بچانے کی بہت کوشش کی لیکن چھوٹا جہاز شدید المثال طوفان کا مقابلہ نہ کر سکا اور طوفانی لہروں کی نذر ہو گیا۔

غیر سرکاری اطلاعات کے مطابق قریباً تین سو اشخاص جن میں طلباء کی اکثریت تھی ڈوب کر جان بحق ہوئے ہیں۔ بحریہ نے ۱۹۹ لاشیں برآمد کر لی ہیں اور ۳۹ مسافروں کو زندہ بچا لیا ہے۔ یہ لوگ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

ترکی بحریہ کے کمانڈر مسٹر عزیز خود امدادی کام کی نگرانی کر رہے ہیں۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی ترکی ریڈیو پر موسیقی کا پروگرام بند کر دیا گیا۔ ترکی میں مرنے والوں کا سوگ منایا جا رہا ہے

برطانیہ میں امریکی اڈوں کے خلاف احتجاج

لنڈن ۴ مارچ ۔ لنڈن یونیورسٹی کے دو سو سے زیادہ پروفیسروں اور اساتذہ نے وزیر اعظم مسٹر میکملن کو ایک یادداشت بھیجی ہے۔ جس میں ایٹمی ہتھیاروں کی تخفیف کی درخواست کی گئی ہے۔ اسی قسم کی ایک یادداشت برطانوی وزیر دفاع مسٹر ڈنکن سینڈیز اور لیبر اپوزیشن لیڈر مسٹر گیٹسکل کو بھی بھیجی گئی ہے۔

درخواست میں کہا گیا ہے کہ برطانیہ ایٹمی تجربے بند کر دے اور اپنی سرزمین پر ایٹمی میزائلوں کے اڈے قائم نہ ہونے دے۔ اس کے علاوہ ایٹم بم بردار طیاروں کی گشتی پروازیں بھی بند کی جائیں۔

دریں اثنا برطانیہ کے مختلف علاقوں میں ہائیڈروجن بم اور امریکی میزائلوں کے اڈے قائم کرنے کے فیصلوں کے خلاف مظاہرے بھی ہوئے ہیں

صحیح لیکن چھوٹا سا قدم

واشنگٹن ۴ مارچ ۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ روس نے سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس سے پہلے وزرائے خارجہ کی کانفرنس منعقد کرنے کے سلسلہ میں مغربی ممالک کی تجویز پر جو تجویز پیش کی ہے۔ وہ ایک صحیح لیکن بالکل چھوٹا سا قدم ہے۔

ان حلقوں نے کہا ہے کہ امریکہ اور دوسرے مغربی ممالک چوٹی کی کانفرنس کی پہلے سے تیاری کرنے کے لئے جس قسم کے اقدامات پر زور دیتے رہے ہیں۔ روسی ان پر پوری طرح آمادہ نظر نہیں آتے۔ خیال ہے کہ صدر آئزن ہاور چوٹی کی کانفرنس کے متعلق روس کے صدر سے تبادلہ خیال کریں گے جو آج ان سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں

سفارتی ذرائع نے بتایا ہے کہ روس اس بات پر مصر ہے کہ چوٹی کی کانفرنس کے ایجنڈا میں ایٹمی ہتھیاروں پر غیر مشروط پابندی غیر ممالک میں مغربی اڈوں کے خاتمہ اور یورپ سے امریکی فوجوں کے انخلا کی تجاویز بھی رکھی جائیں ——— یہ تجاویز امریکہ کو قبول نہیں۔

شراب روس کو تباہ کر رہی ہے

ماسکو ۴ مارچ ۔ ایک ممتاز روسی ڈاکٹر لیڈیا بوگدانووچ نے مشورہ دیا ہے کہ روس میں شراب نوشی کے خلاف زبردست مہم شروع کی جائے۔ کیونکہ شراب نوشی ملک کو تباہ کر رہی ہے

جریدہ ازویستیا میں ایک مضمون میں ڈاکٹر لیڈیا نے لکھا ہے۔ شراب نوشی کے خلاف موثر مہم شروع کرنا ضروری ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ روس میں بچاسی فیصد حادثے۔ اسی فیصد جرائم اور فیکٹریوں وغیرہ میں ڈسپلن کی خلاف ورزی کے زیادہ تر واقعات کثرت شراب نوشی کے باعث پیش آتے ہیں۔ آپ نے لکھا ہے کہ اعصابی بیماریاں بھی اسی وجہ سے ہوتی ہیں

ڈاکٹر لیڈیا نے اس بات کی سخت مذمت کی ہے۔ ہر بڑی پارٹی پر مہمانوں کی شراب سے تواضع کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے اور جو نوجوان زیادہ شراب نہ پئیں ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔

چار حریت پسندوں کو سزائے موت

الجزائر ۴ مارچ ۔ ایک فوجی عدالت نے الجزائر کی تحریک آزادی کے چار ارکان کو سزائے موت دی ہے۔ ان کے خلاف دہشت انگیزی کا الزام ہے

چوٹی کی کانفرنس جون میں منعقد کی جائے

روسی وزیر خارجہ کی تجویز

ماسکو ۵ مارچ۔ روس نے تجویز پیش کی ہے کہ دنیا کی بڑی طاقتوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس اپریل میں جنیوا میں ہو اور چوٹی کی کانفرنس جون میں منعقد کی جائے۔

روس نے اعلان کیا ہے کہ اس کانفرنس میں مشرق و مغرب کو برابر نمائندگی ملنی چاہیئے اور بعض غیر جانبدار ممالک کو بھی کانفرنس میں شریک کیا جائے۔

تاس نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق روس نے یہ تجویز ایک خط میں پیش کی ہے جو وزیر خارجہ موسیو گرومیکو نے فرانس کے وزیر خارجہ کو لکھا ہے۔

گرومیکو نے کانفرنس کے ایجنڈا کے لئے دو معاملات تجویز کئے ہیں (۱) مغربی یورپ میں ایک غیر جانبدارانہ علاقہ کا قیام (۲) ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات پر مکمل پابندی۔

گرومیکو نے لکھا ہے کہ سربراہوں کو صرف ان معاملات پر تبادلہ خیال کرنا چاہیئے جن پر سمجھوتہ کا امکان ہو۔ انہوں نے وزیر خارجہ فرانس کی یہ تجویز نامنظور کر دی کہ مرکزی یورپ میں غیر جانبدار علاقہ قائم کرنے کے ساتھ جرمنی کے اتحاد کے مسئلہ پر بھی غور کیا جائے۔ گرومیکو نے کہا ہے کہ یہ (جرمنی کا اتحاد) دوسرا سوال ہے۔

گرومیکو نے کہا کہ مجوزہ کانفرنس میں نمائندگی اس طرح ہو سکتی ہے کہ مغربی ممالک کی نمائندگی امریکہ، برطانیہ، فرانس اور اٹلی۔ اور مشرقی ممالک کی نمائندگی روس پولینڈ۔ چیکوسلاویکیہ اور رومانیہ کریں۔ اس کے بعد ان ممالک کی شرکت کا سوال باقی رہ جاتا ہے جو کسی بلاک کے ساتھ نہیں اور غیر جانبدار ہیں۔

فرانس اور روس کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر گرومیکو نے کہا ہے کہ روس فرانس کے نہیں اس کے بعض سامراجیت پسند سیاستدانوں کے خلاف ہے۔ اس کے علاوہ جہاں تک الجزائر کے مسئلہ کا تعلق ہے۔ روس یہ سمجھتا ہے کہ اس مسئلہ کو اگر طاقت کے ذریعے حل کرنے کی کوشش جاری رکھی گئی تو کوئی خوشگوار نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔ اور اس مسئلہ کے فرانس اور الجزائر میں اچھے تعلقات کی بنیاد پر ختم ہونے کی امید نہیں رہے گی۔

برطانوی ہائی کمشنر کا عزم راولپنڈی

لاہور ۵ مارچ برطانوی ہائی کمشنر سر الیگزنڈر سائمن لاہور میں ایک ہفتہ قیام کرنے کے بعد کل صبح راولپنڈی کو روانہ ہو گئے۔ آپ وہاں تین دن قیام کرنے کے بعد لاہور واپس آئیں گے اور ۱۲ مارچ کو ہوائی جہاز سے کراچی واپس روانہ ہو جائیں گے۔

پشاور میں انٹی یونٹ ہفتہ کا آغاز

پشاور ۸ مارچ نیشنل عوامی پارٹی نے کل سے یہاں وحدت مغربی پاکستان کے خلاف ہفتہ منانا شروع کر دیا۔ اس سلسلہ میں کل یہاں شہر کے مختلف حصوں میں جلسے وغیرہ منعقد ہوئے۔

لیڈر
بقیہ صفحہ ۲

طریق کے حق میں مسئلہ کشمیر والی دلیل بھی نہایت بودی اور فریب کارانہ ہے۔

الغرض طریق انتخاب کا مسئلہ جیسا کہ تسلیم شدہ ہے کوئی ابن الوقتی مسئلہ نہیں ہے بلکہ ملک کا اصولی مسئلہ ہے۔ اس کو محض وقتی نقطۂ نظر سے حل نہیں کرنا ہے۔ پاکستان میں اقلیتیں دائمی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کو ملک میں جداگانہ پوزیشن دینا ملک کے مستقل مفادات کو سخت مجروح کرنے کا باعث ہوگا۔ اور ملک کی سالمیت میں دیدہ و دانستہ ایک رخنہ ہمیشہ کے لئے قائم رکھنے کے مترادف ہے۔ کوئی ملک یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ اس میں ایک طبقہ ایسا ہر وقت موجود رہے جو اکثریت کے مقابلہ میں اپنی پوزیشن غیر محفوظ محسوس کرتا ہو اور باہر پر نظر رکھنے پر مجبور ہو۔

ہمیں چاہیئے کہ جس طرح مصر نے اس مسئلہ کو حل کیا ہے اسی طرح ہم بھی کریں۔ مصر میں قبطی عیسائیوں کی اقلیت موجود ہے لیکن انہیں مسلمان اکثریت سے کوئی پرخاش نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وطنیت کے لحاظ سے مسلمانوں اور عیسائیوں میں کوئی امتیاز نہیں کیا جاتا۔ جب یہ سوال قبطیوں کی طرف سے ایک زمانہ میں اٹھایا گیا تھا تو مصری لیڈروں نے انہیں سفید کاغذ پیش کیا تھا کہ وہ جو مراعات چاہیں اس پر لکھ دیں جن کو بلا ترمیم منظور کر لیا جائے گا۔ قبطی اس طریق عمل سے ایسے مطمئن ہیں کہ وہاں اب کبھی یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوا۔ پاکستانی مسلمانوں کو بھی چاہیئے کہ غیر مسلم اقلیتوں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کریں اور انہیں شکوہ و شکایت کا موقع نہ دیں۔ اور ان کو اس طرح اپنے ساتھ شیر و شکر کر لیں کہ وہ صرف پاکستان کے ہی وفادار بن کر رہیں اور کسی بیرونی ملک پر نظر نہ رکھیں۔

"سیٹو کے علاقے میں کمیونسٹوں کی ریشہ دوانیوں سے مطمئن نہیں رہنا چاہیئے"

سالانہ رپورٹ میں سیکرٹری جنرل کا اظہار خیال

واشنگٹن ۵ مارچ۔ جنوب مشرقی ایشیائی دفاعی تنظیم کے سیکرٹری جنرل نے اپنی سالانہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ اس معاہدے کے ارکان اس تنظیم کے ذریعہ پیدا شدہ استحکام سے برابر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ لیکن اب بھی کمیونسٹوں کے علانیہ اور خفیہ فوجی و اقتصادی جارحانہ اقدامات کے مقابلے میں مطمئن ہو کر نہیں بیٹھنا چاہیئے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان۔ تھائی لینڈ۔ فلپائن۔ آسٹریلیا۔ فرانس۔ نیوزی لینڈ۔ برطانیہ اور امریکہ کی حکومتوں نے تخریب کی روک تھام اور دفاعی استحکام کے لئے جو قدم اٹھائے ہیں ان سے اس علاقہ کی سلامتی بڑھ گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی معاہدے کے ارکان نے اپنی اقتصادی، سماجی اور ثقافتی ترقی کے پروگراموں کو بھی ترقی دی ہے۔

سیکرٹری جنرل نے گذشتہ سال کی اس رپورٹ میں توجہ دلائی ہے کہ سیٹو کے ارکان کمیونسٹوں کی پہلی سی جارحیت اور تخریب سے ہر وقت خبردار ہیں اور انہیں احساس ہے کہ کمیونسٹ فوج توسیع میں کمی نہیں آئی ہے۔

محترم جناب مستری دین محمد صاحب کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور مخلص صحابی محترم جناب مستری دین محمد صاحب مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۵۸ء کی شام کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر ۸۰ سال انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے ۲۵ فروری کو نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی نیز کندھا بھی دیا۔ بعد ازاں محترم مستری صاحب مرحوم کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

آپ ہجرت کے بعد سے جہلم میں مقیم تھے اور وفات سے ایک ماہ قبل ہی مستقل رہائش کے لئے ربوہ تشریف لائے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم مستری صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔